Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲	۱۳ ذیقعدہ ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۷ اخاء ۱۳۵۷ہش ۔ ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۸ء	نمبر ۲۳۷

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

مومن نماز کی محافظت کرتے اور اسے اپنی جان کی طرح عزیز رکھتے ہیں

اللہ تعالیٰ نماز پڑھنے والوں کے گناہ معاف اور ان کی کمزوریاں دُور کر دیتا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَاتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ اُولٰٓئِکَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ (المعارج ۳۵-۳۶)

ترجمہ:- اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں وہ جنتیوں میں اعزاز کے ساتھ رکھے جائیں گے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یَمْحُو اللّٰہُ بِھِنَّ الْخَطَایَا (بخاری)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ (نماز کے ذریعہ) گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور کمزوریاں دُور کر دیتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَاتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ یعنی ... (مومن) اپنی نمازوں پر آپ محافظ اور نگہبان ہیں یعنی وہ کسی دوسرے کی تذکیر اور یاددہانی کے محتاج نہیں رہے بلکہ کچھ ایسا تعلق ان کو خدا سے پیدا ہو گیا ہے اور خدا کی یاد کچھ اس قسم کی محبوب طبع اور مدار آرام اور مدار زندگی ان کے لئے ہو گئی ہے کہ وہ ہر وقت اس کی نگہبانی میں لگے رہتے ہیں اور ہر دم ان کا یادِ الٰہی میں گذرتا ہے اور نہیں چاہتے کہ ایک دم بھی خدا کے ذکر سے الگ ہوں۔

اب ظاہر ہے کہ انسان اسی چیز کی محافظت اور نگہبانی میں تمام تر کوشش کر کے ہر دم لگا رہتا ہے جس کے گم ہونے میں اپنی ہلاکت اور تباہی دیکھتا ہے ...

پس وہ لوگ جو ... اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں اور گو مال کا نقصان ہو یا عزت کا نقصان ہو یا نماز کی وجہ سے کوئی ناراض ہو جائے نماز کو نہیں چھوڑتے اور اس کے ضائع ہونے کے اندیشہ میں سخت بے تاب ہوتے اور پیچ و تاب کھاتے گویا مرہی جاتے ہیں اور نہیں چاہتے کہ ایک دم بھی یادِ الٰہی سے الگ ہوں وہ درحقیقت نماز اور یادِ الٰہی کو اپنی ایک ضروری غذا سمجھتے ہیں جس پر ان کی زندگی کا مدار ہے۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صـ۵۴)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ اکتوبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے:

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب التزام خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احبابِ جماعت درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور تادیر آپ کے بابرکت سایہ کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

مکرم ملک بشارت احمد صاحب مینیجر نصرت آرٹ پریس ربوہ تبدیلیٔ آب و ہوا کی غرض سے اسلام آباد گئے تھے وہاں خرابیٔ جگر اور یرقان کی وجہ سے بیمار ہو گئے ہیں۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم سید عبدالحی صاحب شاہد ایم اے واقفِ زندگی کے گُردے کا اپریشن سی ایم ایچ راولپنڈی میں خدا کے فضل سے کامیابی کے ساتھ ہو گیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ سے ملاقات کے متعلق ضروری اعلان

احبابِ جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے شرفِ ملاقات کے لئے حسبِ سابق جمعرات کا دن مقرر ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۱۹/۱۰/۷۸ بروز جمعرات ملاقات ہو گی۔ ملاقات کے لئے ضروری ہو گا کہ احباب صبح ۹ بجے سے پہلے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لا کر اپنے نام درج کروا دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، طبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر الفضل ...

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۳ر ذیقعدہ ۱۳۹۸ھ
۱۷ر اخاء ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مال اور اولاد کی کثرت کا گھمنڈ اور اُس کا انجام

گزشتہ شمارہ میں ہم قرآن مجید کی رُو سے واضح کر چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مال اور اولاد کو انعام بھی قرار دیا ہے اور فتنہ بھی۔ دراصل مال اور اولاد کا انعام فتنہ کی شکل اُس وقت اختیار کرتا ہے جب انسان ان دونوں چیزوں کی محبت میں حدِ اعتدال سے گزر کر اور اپنے دینی فرائض سے غافل ہو کر خدا اور رسولؐ کی اطاعت سے باہر ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اسلام نے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ ایک مومن اللہ اور رسولؐ کی محبت کو ہر دوسری شے کی محبت پر غالب رکھے تاکہ وہ کبھی اور کسی حال میں بھی اپنے دینی فرائض سے غافل نہ ہو سکے اور اس طرح راہِ سداد پر گامزن رہنے میں اسے کسی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اس تعلق میں آج ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مال کے لفظ کو قوت و طاقت کے معنوں میں اور اولاد کے لفظ کو جتھہ اور جمعیت کے معنوں میں بھی استعمال کیا ہے اور واضح کیا ہے کہ قوت و اقتدار اور جتھہ و جمعیت قومی سطح پر خدا تعالیٰ کا انعام بھی ہیں اور ان کے غلط استعمال کے نتیجہ میں یہ دونوں چیزیں قومی سطح پر فتنہ کی شکل بھی اختیار کر لیتی ہیں۔ قوت و اقتدار اور جتھہ و جمعیت کا میسّر آنا کسی قوم کے لئے انعام اُس وقت شمار ہوتا ہے جب وہ قوم ان دونوں چیزوں کے گھمنڈ میں مبتلا نہ ہو بلکہ خدا تعالیٰ کے حضور عاجزی اختیار کر کے کمزوروں اور زیر دستوں پر ظلم کرنے سے مجتنب رہے لیکن جب کوئی قوم قوت و اقتدار اور جتھہ و جمعیت کے نشہ میں سرشار ہو کر کمزوروں اور زیر دستوں پر ظلم کرنے لگتی ہے اور انہیں اُن کے حقوق سے محروم کرنے پر تُل جاتی ہے تو یہ دونوں چیزیں فتنہ کی شکل اختیار کر لیتی ہیں اور بالخصوص جب ایسی قوم خدائی احکام کی خلاف ورزی اختیار کر کے خود خدا تعالیٰ سے دشمنی مول لیتی ہے تو پھر وہ زبردست آزمائش سے دوچار ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ اُس وقت سلامتی کی راہ یہی ہوتی ہے کہ وہ قوت و اقتدار اور جتھہ اور جمعیت پر گھمنڈ کرنا چھوڑ دے اور ظلم و زیادتی اور اتلافِ حقوق کے ارتکاب سے یکسر باز آجائے۔

قوت و اقتدار اور جتھہ و جمعیت کے گھمنڈ میں خدا تعالیٰ کی دشمنی مول لینے کی ایک مثال اللہ تعالیٰ نے یہ دی ہے کہ جب بھی اللہ تعالیٰ نے اپنا کوئی مامور اصلاحِ خلق کی غرض سے دنیا میں بھیجا تو دنیا والوں نے اپنی قوت و طاقت اور جتھہ و جمعیت کے گھمنڈ میں مبتلا ہو کر اُس مامور من اللہ اور اُس پر ایمان لانے والے کمزور و بے بضاعت لوگوں کے خلاف ظلم روا رکھنے کا وطیرہ ضرور اختیار کیا لیکن انجام کار ان کی قوت و اقتدار اور ان کی زبردست جمعیت حق کے پھیلنے اور غالب آنے میں کبھی روک نہیں بن سکی۔ حق بہرحال غالب آکر رہا اور مخالفینِ حق کا اقتدار اور ان کی جمعیت ان کے کام نہ آسکی چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسی قوموں اور ان کی ذہنیت کا ذکر کرتے ہوئے جنہوں نے قوت و اقتدار اور اپنی زبردست جمعیت کے نشہ میں سرشار ہو کر مامورینِ الٰہی کی مخالفت کی اور ان کے خلاف ظلم روا رکھا فرماتا ہے:۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ۝ (سبا آیت ۳۵، ۳۶)

ترجمہ:۔ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ہوشیار کرنے والا نہیں بھیجا کہ اس کے مالداروں نے یہ نہ کہا ہو کہ (اے رسولو!) ہم تمہاری رسالت کے منکر ہیں نیز وہ یہ بھی کہتے رہے کہ ہم تم سے مال اور اولاد (یعنی قوت و اقتدار اور جتھہ و جمعیت) میں زیادہ ہیں اور ہم پر کبھی بھی عذاب نازل نہیں ہوگا۔

لیکن مال (قوت و اقتدار) اور کثرتِ اولاد (جمعیت و اکثریت) کے اس گھمنڈ کا انجام اچھا نہ ہوا اور ایسی قوموں کو اس کی بہت بڑی قیمت ادا کرنا پڑی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اصولی رنگ میں ایسی قوموں اور ان کے انجام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسلام کے منکروں اور ان کے اس گھمنڈ کے انجام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (آل عمران آیت ۱۱۷)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جنہوں نے (اسلام کا) انکار کیا نہ اُن کے اموال اور نہ اُن کی اولادیں انہیں اللہ کے عذاب سے بچا سکیں گی اور وہ لوگ آگ میں پڑنے والے ہیں۔ وہ اس میں بستے چلے جائیں گے۔

الغرض قرآنی ہدایت کی رُو سے انفرادی سطح پر اور اسی طرح اجتماعی اور قومی سطح پر بھی مال اور اولاد کی کثرت کے گھمنڈ کا نتیجہ کبھی اچھا نہیں ہوتا۔ افراد اور قوموں کے لئے عافیت اسی میں ہوتی ہے کہ وہ مال اور اولاد کی کثرت یعنی قوت و اقتدار اور کثرتِ تعداد کے گھمنڈ میں ہرگز مبتلا نہ ہوں اور دوسروں کے خلاف ظلم و زیادتی سے بہر طور مجتنب رہیں۔

مبارک گھڑی تھی حسیں تر سماں تھا

جہالت کا وہ دَور کتنا گراں تھا | کہ جب شمسِ حق ظلمتوں میں نہاں تھا
عجم دیو مالا کے چکّر میں بے کل | عرب بُت پرستی سے وقفِ زیاں تھا
جہاں میں مظالم کا طوفان جاری | ہر اک کو ہر اک سے بدی کا گماں تھا
ہر جا زمیں معصیت سے بھری تھی | ہر سُو غضب سے بھرا آسماں تھا
نہ ذاتِ الٰہی کا عرفاں کسی کو | نہ توحید کا کوئی ذکر و بیاں تھا
اسی دَور کا ماجرا ہے حرا میں | شب و روز گریہ کناں اک جواں تھا
اسی کی محبت کے اشکوں کے صدقے | ملائک میں اک شورِ آہ و فغاں تھا
خدا کی محبّت میں جنبش جو آئی | مسرّت سے لبریز کون و مکاں تھا
سرِ عرش تھی جوش میں رحمتِ حق | بہت مہرباں داورِ مہرباں تھا
خوشی کے ترانے ملائک نے گائے | کہ رُوح الامیں سُوئے بطحا رواں تھا
ملا نُور سے نُور غارِ حرا میں | مبارک گھڑی تھی حسیں تر سماں تھا
اسیؐ سے ہوا رشکِ فردوس عالم | جہاں میں سکوں اور امن و اماں تھا
نہ ظلم و ستم کی رہی رسم باقی | نہ اکراہ کا کوئی نام و نشاں تھا
خدا کے لئے دینِ حق کُلّہ تھا | نہ تھی حرصِ دُنیا نہ خوفِ سناں تھا
سدا اُسؐ سے روشن رہے گی یہ دنیا | منوّر اُسی سے ہمیشہ جہاں تھا
وہ اس وقت بھی خاتم المرسلیں تھا | ملائک سے بھی جبکہ آدم نہاں تھا
غرض ہے وہی ذاتِ حق کا دلارا | بہایا ہے جس نے یہ رحمت کا دھارا

درود و سلام اُسؐ پہ لاکھوں ہوں ہر دم
وہ محبوبِ حق ہے محمدؐ ہمارا

(عبدالسمیع احمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز باجماعت کی فضیلت

مکرم صفدر نذیر صاحب جاوید متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

ہمارے دین کے پانچ بڑے ارکان ہیں یعنی نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ اور کلمہ شہادت کا اقرار باللسان ہیں ان میں سے نماز باقی چاروں ارکان کی اجمالی کیفیت بھی اپنے اندر لئے ہوئے ہے اور جس طرح دوسرے ارکان اپنے اپنے مواقع پر ادا ہوتے ہیں۔ لیکن پنجوقتہ نماز کو مع مسنون نفلی نمازوں یعنی تہجد اور اشراق کے یہ خصوصیت حاصل ہے کہ وہ روزانہ سات وقت ادا کی جاتی ہے اور اسی طرح یہ نمازیں دن میں سات بار۔ باقی ارکان کا بھی مجمل نقشہ پیش کرتی رہتی ہیں اور صرف پانچ وقتہ نماز ہی وہ رکن ہے جو کسی ذی ہوش کو کسی حالت میں معاف نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ روزہ۔ حج اور زکوٰۃ اور کلمہ شہادت کا اقرار باللسان یہ تمام ارکان نماز کی کیفیت و شکل اور روح میں جمع ہیں لہٰذا ہماری نمازیں جو مساجد میں ادا کی جاتی ہیں ان پانچوں ارکان دین کے فلسفہ کی علمبردار بھی اور نشان ہیں۔ اس عشق کی کیفیت کا حسن کا منظر حج پیش کرتا ہے۔ نشان ہیں اس صبر اور قربانی و ضبط نفس کا جس کا منظر روزہ پیش کرتا ہے اسی طرح نشان ہیں بنی نوع انسان کی ہمدردی اور غم خواری کا جو کہ زکوٰۃ کے فلسفہ میں مضمر ہے اور اسی طرح نشان ہیں اس اقرار کا کہ کوئی ذات ہمارا معبود اور مطلوب اور محبوب نہیں سوائے اللہ کے اور یہ کہ اس معبود و مطلوب تک پہنچنے کے لئے اب کوئی راستہ کھلا نہیں رہا سوائے محمدؐ کے دروازہ کے اور یہ کہ آپؐ ہی وہ شمس روحانی ہیں جن سے ساری دنیا روشن ہوگی اور روشن رہے گی۔ باقی سب اندھیرا ہے۔ ان تمام نمازوں کو یہ خصوصیت اور اہمیت حاصل ہے کہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کرکے پڑھی جاتی ہیں اور خاص سر یہ کہ ان میں اکثر باجماعت طور پر مساجد میں ادا کی جاتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول

"الصلوٰۃ مخ العبادۃ"

(یعنی نماز عبادت کا مغز ہے)

غالباً نماز کے اسی فلسفہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اسی طرح حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول:۔

"الصلوٰۃ مفتاح
کل خیر او مفتاح
الجنۃ الصلوٰۃ"

بھی اسی فلسفہ کی نشاندہی کرتے ہیں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جماعت کی نماز کے عاشق تھے اور آخر کار اسی عشق میں جان دے دی۔

حضرت عمرؓ کا ایک واقعہ ہے کہ آپ نے ایک دن صبح کی نماز میں سلیمان بن ابی حثمہؓ کو نہ پایا (یہ جماعت میں کسی وجہ سے نہیں پہنچ پائے تھے) آپ کسی کام سے بازار تشریف لے جا رہے تھے حضرت سلیمانؓ کا گھر راستہ میں پڑتا تھا۔ آپ ان کی والدہ ماجدہ حضرت شفاء کے پاس گئے اور ان کی غیر حاضری کی وجہ دریافت کی ان کی والدہ نے بتایا۔ بات یہ ہوئی کہ سلیمان نے قیام لیل (تہجد) میں رات گزاری۔ اتفاق کی بات کہ آخر شب میں نیند کا غلبہ ہوگیا اور بلا قصد وارادہ سو گئے۔ یہ سن کر حضرت فاروق اعظمؓ نے فرمایا۔ میرے نزدیک فجر کی نماز مسجد میں باجماعت پڑھنی اس ساری رات جاگ کر عبادت کرنے سے بہتر ہے کہ صبح کی نماز چھوٹ جائے۔

(مشکوٰۃ جلد ۱ باب الجماعۃ)

حضرت عمرؓ بن الخطاب کے متعلق روایت ہے کہ آپ نے ایک شخص کو جماعت کی نماز میں نہ دیکھا۔ اس کے یہاں تشریف لے گئے اور آواز دی آپ کی آواز سن کر وہ شخص گھر سے نکلے۔ حضرت امیر المومنینؓ نے دریافت کیا کہ نماز میں غیر حاضر کیوں رہے۔ عرض کی۔ حضور میں بیمار ہوں اور ساتھ ہی یہ بھی کہا۔ یا امیر المومنین اگر حضرت کی آواز کان میں نہ پڑتی تو گھر سے نہ نکلتا۔ یا یہ کہا کہ مسجد تک چلنے کی طاقت نہیں ہے۔ یہ سن کر آپؓ نے فرمایا۔ تم نے اس کی پکار پر لبیک نہیں کہا جو سب سے زیادہ ضروری ہے اور میری آواز پر نکل آئے۔ اللہ کے بندے! اللہ تعالیٰ کی طرف جو پکارنے والا پکارتا ہے تو اس کی پکار پر جس قدر دھیان دینا ضروری ہے اتنا میری پکار پر ضروری نہیں (کتاب الصلوٰۃ وما یلزم فیھا۔ الامام احمد ۲۱)

عمرو بن دینار الاعور کہتے ہیں کہ میں سالم بن عبد اللہ کے ساتھ مسجد جا رہا تھا۔ مدینہ منورہ کے بازار میں پہنچ کر دیکھا وہ سب (تاجر) مسجد جا چکے ہیں۔ سبھی کے سامان چھپے ہوئے ہیں کوئی نگران کی حیثیت سے بھی باقی نہیں ہے۔ یہ منظر دیکھ کر حضرت سالم کی زبان پر یہ آیت آگئی

"رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ
تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ"

اور فرما رہے تھے یہی لوگ اسی آیت کے مصداق ہیں (تفسیر ابن کثیر جلد ۳ ص)

ایک دفعہ میمون بن مہران مسجد پہنچے تو ان کو معلوم ہوا کہ جماعت ہو چکی ہے یہ سن کر آپ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور پھر فرمایا جماعت کی نماز مجھ کو عراق کی گورنری سے زیادہ محبوب ہے۔ (احیاء العلوم ج ۱ ص)

مسجد میں نماز باجماعت کی ایک اور فضیلت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے اور وہ یہ ہے کہ:۔

"صلوٰۃ الرجل فی
الجماعۃ تضعف
علی صلاتہ فی بیتہ
او فی سوقہ خمسۃ
وعشرین ضعفاً
وذلک انہ اذا
توضأ فاحسن
الوضوء ثم خرج
الی المسجد لا یخرجہ
الا الصلوٰۃ لم یخط
خطوۃ الا رفعت
لہ بھا درجۃ و
حط عنہ بھا
خطیئۃ فاذا صلی
لم تزل الملٰئکۃ
تصلی علیہ ما دام
فی مصلاہ اللھم
صل علیہ۔ اللھم
ارحمہ ولا یزال احدکم
فی صلوٰۃ ما انتظر
الصلوٰۃ" (متفق علیہ)

یعنی مرد کی باجماعت نماز اس کی انفرادی نماز سے ثواب میں پچیس گنا بڑھی ہوئی ہے جو وہ اپنے گھر یا بازار میں پڑھے مگر یہ اس وقت کہ وہ با قاعدہ وضو کرے پھر اخلاص سے مسجد آئے۔ مسجد آنے میں جو قدم بھی اس کا اٹھے گا ہر قدم کے بدلہ میں اس کا ایک درجہ بلند ہوگا اور ایک گناہ معاف ہوگا جب تک وہ مصلیٰ پر نماز وغیرہ میں مشغول رہیگا اس کے لئے متواتر فرشتے دعائے مغفرت کریں گے کہ اے اللہ اس کو بخش دے۔ اے اللہ اس پر رحم فرما اور جب تک کوئی نماز کے انتظار میں ہوتا ہے تو گویا وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔

(بخاری۔ باب فضل الصلوٰۃ الجماعۃ)

ایک اور حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"..... قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم
سبعۃ یظلھم اللہ
فی ظلہ یوم لا ظل
الا ظلہ امام عادل
وشاب نشأ فی
عبادۃ اللہ تعالیٰ
ورجل قلبہ معلق
بالمسجد ورجلان
تحابا فی اللہ اجتمعا
علیہ وتفرقا علیہ
ورجل دعتہ امرأۃ
ذات حسب
وجمال فقال انی اخاف
اللہ ورجل تصدق
بصدقۃ فاخفاھا
حتی لا تعلم شمالہ
ما تنفق یمینہ و
رجل ذکر اللہ خالیا
ففاضت عیناہ"

(متفق علیہ)

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس دن اللہ تعالیٰ کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا اس دن اللہ تعالیٰ سات آدمیوں کو اپنے سایہ رحمت میں جگہ دیگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اوّل: امام عادل دوسرے وہ نوجوان جس نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے جوانی بسر کی۔ تیسرے وہ آدمی جس کا دل مسجد کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ چوتھے وہ دو آدمی جو اللہ تعالیٰ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ اسی پر وہ متحد ہوئے اور اسی کی خاطر وہ ایک دوسرے سے الگ ہوئے۔ پانچویں وہ پاکباز مرد جس کو خوبصورت اور با اقتدار عورت نے بدی کے لئے بلایا لیکن اس نے کہا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ چھٹے وہ سخی جس نے اس طرح پوشیدہ طور پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ دیا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہوئی کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔ ساتویں وہ مخلص جس نے خلوت میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا اور اس کی محبت اور خشیت سے اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔"

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اپنے ظلِ رحمت میں جگہ دے۔ آمین۔

○

(۴) قادیان میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان نے ازراہ شفقت نماز جمعہ کے بعد عزیزم چوہدری صاحب کا ذکر خیر فرمایا اور بتایا کہ کس طرح اوائل عمر میں وہ ان کے ہم جماعت اور دوست تھے۔ اس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے درویشان کی معیت میں مرحوم کی نماز جنازہ غائب ادا فرمائی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

عزیز کی شدید علالت کا آغاز چونکہ ماہ رمضان المبارک میں ہوا اس لئے ان کے اعزہ و احباء اور احباب جماعت نے ان کی صحت کے لئے بکثرت دردمندانہ و متضرعانہ دعائیں کیں۔ بعض مساجد میں خصوصی دعائیں ہوئیں۔ مسجد اقصیٰ دارالصدر غربی اور مسجد فضل فیصل آباد میں اجتماعی دعائیں بھی ہوئیں۔ سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خصوصی دعاؤں سے نوازتے رہے۔ لیکن مشیت ایزدی بہر صورت غالب آئی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون!

مرحوم عزیز کی علالت کے دوران ربوہ اور بیرون سے دوست بکثرت (باقی صفحہ ۵ پر)

سابق امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع بہاولپور

محترم چوہدری رحمت اللہ مرحوم کی یاد میں

مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب ایم اے نائب ناظر بیت المال۔ ربوہ:

(۲)

عادات و خصائل:

عزیزم نہایت خوش اخلاق، منکسر المزاج، متوکل، مہمان نواز، صاحب فراست، غیور اور جرأت مند انسان تھے۔ والدہ کی خدمت اور اطاعت کرنے کے لحاظ سے عظیم فرزند۔ بھائیوں کے ساتھ محبت کرنے کے لحاظ سے عظیم بھائی۔ بیوی سے حسن سلوک کے لحاظ سے عظیم شوہر اور انسانوں کے ساتھ شفقت و مروّت کے لحاظ سے عظیم انسان تھے۔ ایک مرتبہ خاکسار ان کے ہاں تعطیلات کے دوران گیا ہوا تھا۔ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب رضی اللہ عنہ بھی ان کے ہاں قیام فرما تھے۔ ایک روز دوپہر کے کھانے پر مجھے یاد ہے کہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب رضی اللہ عنہ عزیزم کی مہمان نوازی کا ذکر کرتے ہوئے فرمانے لگے کہ میں تو کہا کرتا ہوں کہ اس علاقہ میں جس نے پورے طور پر سیر ہو کر کھانا ہو وہ چوہدری رحمت اللہ صاحب کے دسترخوان کا رخ کرے۔ نہایت وسیع قلب پایا تھا۔ مہمانوں کو دیکھ کر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور خاطر تواضع میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرتے۔ جو برائی کرتا اس کے ساتھ بھی احسان سے پیش آتے اور اس کیلئے دعا کرتے۔

اب خاکسار ان جذبات و تاثرات کو مختصراً نقل کرتا ہے جن کا اظہار ان کے بعض احباب نے ان کی رحلت پر اپنے مکتوبات میں کیا ہے۔

محبی محترم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلغ سلسلہ نے ڈیٹن (امریکہ) سے تحریر فرمایا:

"مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک کس قدر ہونہار اور فرمانبردار عزیز تھا۔ مجھے ان دنوں کی خاطر اور مہمان نوازی خوب یاد ہے جب میں ایک مرتبہ بہاولپور گیا تھا۔ عزیز نے خدمت اور محبت کا حق ادا کر دیا۔ اس کے بعد بھی جب کبھی موقعہ ملا کسی نہ کسی رنگ میں خاکسار سے اپنی طبیعت کی نیکی، حلم اور مہمان نوازی کے جواہر کا مظاہرہ کرتا رہا۔ بہت نیک اور سلسلہ کا درد رکھنے والا، غیور اور مخلص عزیز تھا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون! ...... وہ سب کی خدمت کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس سے متعلق دل سے نکلی ہوئی دعائیں اس کے اور اس کے بیوی بچوں کے حق میں قبول فرمائے۔ آمین!"

عزیزم محترم چوہدری سعید احمد صاحب بی اے درویش قادیان نے تحریر فرمایا:

"ہمارے پیارے چھوٹے ماموں جان جس طرح ظاہری شکل و شباہت کے لحاظ سے حضرت نانا جان سے مشابہ تھے اسی طرح ان کے اوصاف حمیدہ سے بھی انہوں نے حصہ وافر پایا تھا۔ اور خدا تعالیٰ کی قدرت کہ انہی کی طرح قریباً اسی عمر میں مختصر سی بیماری کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔"

محبی محترم ملک محمد یونس صاحب نے اسلام آباد سے تحریر فرمایا:

"نہایت ہی ہر وقت خوش رہنے والا، ملنسار، مخلص، متواضع اور ہمدرد دوست کے جدا ہونے کا بہت ہی صدمہ ہوا ہے۔ جو ضبطِ تحریر میں نہیں لایا جا سکتا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون!"

محبی محترم رانا مبارک احمد صاحب نے بہاولپور سے تحریر فرمایا:

"مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے اور خاکسار سے بھی خاص طور پر محبت رکھتے تھے۔ ناچیز اکثر ان کے ساتھ جماعتی دورہ جات پر بہاولپور کے بطور قائد ضلع کرتا رہا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ احمدیت سے سچا عشق رکھنے والے اور مہمان نواز تھے۔"

عزیزم محترم ناصر احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پشاور نے تحریر فرمایا:

"مرحوم نہایت دلیر، جرأت مند، صاف گو اور صاحب فراست تھے۔"

محبی و مشفقی محترم مولوی عبد المنان صاحب شاہد مربی سلسلہ ساہیوال نے تحریر فرمایا:

"مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب کی وفات حسرت آیات کا شدید صدمہ ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون! مرحوم میرے کلاس فیلو تھے۔ بہت محبت کرنے والے اور ملنسار۔ خاکسار اور سلسلہ کا درد رکھتے تھے۔ میں نے شہادات فریدی کتاب لکھی تھی تو انہوں نے اس کے لئے حضرت خواجہ غلام فرید صاحب رحمہ اللہ کے حالات زندگی اور فوٹو مہیا کئے جس کا بلاک بنوا کر میں نے کتاب میں فوٹو لگایا۔ جس کی وجہ سے فریدیوں میں اس کتاب کی مانگ بڑھ گئی۔ پھر وہ فوٹو دیکھ کر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے بھی بلاک بنوا کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج منیر" میں چھپوا دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمت قبول فرمائے۔ حال ہی میں خاکسار نے ذکر کیا کہ شہادات فریدی کا دوسرا ایڈیشن شائع کرنا ہے تو انہوں نے وعدہ کیا کہ میں دو صد کاپیاں خرید کر اپنے علاقہ میں برائے تبلیغ تقسیم کراؤں گا۔ کئی سال امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولپور رہے۔ ان کو خدمت کا ایک ولولہ اور تڑپ تھی۔"

محترم برادرم حکیم بشیر احمد صاحب نے تحریر فرمایا:

"چوہدری صاحب بڑے ملنسار، مہمان نواز، خوش خلق اور سلسلہ کا درد رکھنے والے تھے اور سلسلہ کے کارکنوں کے ساتھ بڑی محبت اور شفقت سے پیش آتے تھے۔"

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مربیان کرام کی ایک کثیر تعداد سے ان کے نہایت محبانہ اور عقیدت مندانہ مراسم تھے۔ امیر ضلع کی حیثیت سے بھی ان کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ ملا۔ اس علاقہ میں ان کی شخصیت کے پیش نظر بعض مربیان کرام نے ان کی وفات کو نہایت المناک سانحہ اور جماعتی صدمہ قرار دیا۔

مرحوم آخری بیماری کے ایام میں دارالصدر شمالی ربوہ میں سکونت پذیر تھے۔ انہیں ۲۴ اگست ۱۹۷۷ء کو بذریعہ ایمبولینس سول ہسپتال فیصل آباد میں بغرض علاج پہنچایا گیا۔ کوئی علاج کارگر ثابت نہ ہوا اور آخر انہوں نے ۱۳ ستمبر (مطابق ۲۸ ماہ رمضان المبارک) ۱۹۷۷ء بروز منگل ڈھائی بجے بعد دوپہر داعی اجل کو لبیک کہا۔ اسی وقت جنازہ بذریعہ ایمبولینس ان کے مکان پر دارالصدر شمالی ربوہ لایا گیا۔ اگلے روز ۱۴ ستمبر ۱۹۷۷ء (۲۹ رمضان المبارک) بروز بدھ ۱۰ بجے قبل دوپہر سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ حزانکوٹ میں بھی ان کی نماز جنازہ غائب ان کے وہاں مقیم اعزہ کی استدعا پر محترم میاں منظور احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ (۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست چندہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

بابت ماہ اگست ۱۹۷۸ء

(۶)

۳۲۱- مکرم سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ بدین ۳۰-۰۰
۳۲۲- " خواجہ سعید احمد صاحب جہلم ۵۰۰-۰۰
۳۲۳- " بابو عبدالکریم صاحب مرحوم " ۱۰-۰۰
۳۲۴- " سیٹھی فضل حق اینڈ سنز " ۵۰-۰۰
۳۲۵- " عبدالمنان صاحب بھٹی " ۱۰۰-۰۰
۳۲۶- " مسعود احمد صاحب گوجر خان ۵۰-۰۰
۳۲۷- مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ " ۵۰-۰۰
۳۲۸- مکرم حبیب اللہ خان صاحب " ۱۳-۰۰
۳۲۹- " رفیع احمد صاحب " ۱۱-۰۰
۳۳۰- " مرزا احمد دین صاحب سیکرٹری مال چوکنا نوالی ۱۵-۰۰
۳۳۱- " مرزا فضل الرحمن صاحب ظفر ربوہ منجانب عزیز احمد صاحب ظفر ۲۰-۰۰
۳۳۲- " ظفر اللہ صاحب سیکرٹری مال ۴۳ جنوبی ۵۰-۰۰
۳۳۳- بذریعہ فوزیہ بیگم صاحبہ منجانب مرزا شمیم احمد صاحب مرحوم ربوہ ۱۰۰-۰۰
۳۳۴- مکرمہ اہلیہ صاحبہ ماسٹر فضل الرحمن صاحب دارالصدر شمالی " ۱۰-۰۰
۳۳۵- مکرمہ نصرت افزا بیگم صاحبہ دارالصدر شمالی ربوہ ۱۰-۰۰
۳۳۶- مکرم شیخ عبدالرحمن صاحب کپورتھلوی ربوہ حال اسلام آباد ۱۰-۰۰
۳۳۷- " کیپٹن نواب علی صاحب کالرہ کلاں ۲۰-۰۰
۳۳۸- " بشیر احمد صاحب چک ۱۹۴ لاٹھیاں والہ ۲۰-۰۰
۳۳۹- " چوہدری رحیم داد خان صاحب ہری پور ہزارہ ۵۰-۰۰
۳۴۰- " سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ بدوملہی ۳۰-۰۰
۳۴۱- مکرمہ ڈاکٹر سلیم اختر صاحبہ سرگودھا ۱۰۰-۰۰
۳۴۲- " افراح بنت ڈاکٹر شمیم احمد صاحب " ۵۰-۰۰
۳۴۳- مکرم چوہدری حاتم علی صاحب " ۷۰-۰۰
۳۴۴- " شیخ عبداللطیف صاحب " ۳۰-۰۰
۳۴۵- " محمد اقبال صاحب پراچہ " ۳۰-۰۰
۳۴۶- " رانا عبدالحمید خان صاحب چاہ بھاگووالہ ملتان ۱۰-۰۰
۳۴۷- " رانا محمد اکرم خان صاحب " ۱۵-۰۰
۳۴۸- مکرمہ اہلیہ صاحبہ مولوی خان محمد صاحب ڈیرہ غازیخان ۱۰-۰۰
۳۴۹- مکرم ملک فاروق احمد صاحب مجوکہ بھیرہ ۵۰-۰۰
۳۵۰- " مستری منظور الٰہی صاحب " ۱۰-۰۰
۳۵۱- " حکیم محمد اکبر صاحب " ۱۰-۰۰
۳۵۲- " منشی محمد صدیق صاحب " ۱۰-۰۰
۳۵۳- " ملک رشید احمد صاحب " ۱۰-۰۰
۳۵۴- " ملک محمد عبداللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ " ۱۰-۰۰
۳۵۵- مکرمہ بلقیس اختر صاحبہ اہلیہ " " ۱۰-۰۰
۳۵۶- مکرم قریشی احسان اللہ صاحب میڈیکل کالج فیصل آباد ۲۰-۰۰
۳۵۷- " مبارک احمد صاحب انصاری دارالصدر غربی ربوہ ۱۱-۰۰
۳۵۸- " محمود احمد صاحب ظفر بھاٹی گیٹ لاہور ۲۰-۰۰
۳۵۹- " شائق احمد صاحب دہلی گیٹ " ۱۰-۰۰
۳۶۰- " چوہدری نصیر احمد صاحب راجگڑھ " ۱۲۵-۰۰
۳۶۱- " غلام کبریا صاحب " " ۲۵-۰۰
۳۶۲- " شیخ منیر احمد صاحب دارالذکر " ۱۰-۰۰
۳۶۳- مکرمہ مظفرہ بنت ظفر احمد صاحب " " ۱۰-۰۰
۳۶۴- " راحت صاحبہ " " ۱۰-۰۰
۳۶۵- مکرم حارث صاحب " " ۱۰-۰۰

محترم چوہدری رحمت اللہ مرحوم

(بقیہ صفحہ ۴)

بغرض عیادت فیصل آباد تشریف لے جاتے رہے۔ محترم برادرم مولوی محمد الدین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ فیصل آباد، احباب جماعت احمدیہ فیصل آباد بالخصوص خدام نے عیادت و تیمارداری کے فرائض نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر سے نوازے اور اپنی خاص برکات سے حصہ وافر عطا فرماوے۔

عزیز مرحوم نے اپنی بیگم کے علاوہ ۵ لڑکے اور تین لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ سب بچوں کو اعلیٰ دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے اور ہمیشہ ان کا خود کفیل و حافظ و ناصر ہو۔ آمین

آخر میں عاجز اس ذکر خیر کو سیدنا و امامنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس بابرکت دعائیہ کلام کے ساتھ ختم کرتا ہے جو حضور نے اپنے ایک نہایت عزیز اور نوجوان محب کی رحلت پر ارشاد فرمایا تھا ؎

اے خدا اے چارہ ساز ہر دلِ اندوہگیں
اے پناہِ عاجزاں آمرزگارِ مذنبیں
از کرم ایں بندۂ خود را بہ بخشش ہا نواز
ویں جدا افتادگاں را از ترحم ہا ببیں

آمین

درخواست ہائے دعا

۱- مکرم علی محمد صاحب سابق سیکرٹری مال جھنگ صدر آنکھ کا آپریشن کروا رہے ہیں۔
(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

۲- میری نواسی فوزیہ رحمان بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے (عبدالرشید دہلوی دارالعلوم غربی ربوہ)

۳- خاکسار کی والدہ کا آپریشن ایک دو دن میں ہونے والا ہے۔
(عبدالشکور گورنمنٹ کنٹریکٹر گلاس والہ سیالکوٹ)

۴- خاکسار عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہے نیز والدہ صاحبہ بعارضہ درد پیٹ و شوگر بیمار ہیں۔ (محمد صدیق B-750 جی۔ٹی روڈ۔ ریلوے کالونی لاہور)

۵- عزیز احمد کاہلوں محلہ احمدیہ نبی سر روڈ بعارضہ قلب اور بلڈ پریشر بیمار ہے۔
(طاہرہ گل چوہدری بنت چوہدری نصیر احمد خان کاہلوں احمد آباد اسٹیٹ)

۶- نرگس سلطانہ زاہدہ اور شاہدہ بعض پیش آمدہ حالات کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ اور دعاؤں کی ازحد محتاج ہیں۔ (عطاء الٰہی احمدی محلہ حاجی پورہ لالہ موسیٰ)

۷- مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب کو بس میں سفر کرتے ہوئے سخت چوٹیں آئی ہیں۔ نیز مکرمہ شریفاں بیگم اہلیہ محمد عثمان صاحب کے پیٹ کا آپریشن سول ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے۔ (محمد عبداللہ صدر جماعت احمدیہ چک ۸۹ ج۔ب ضلع فیصل آباد)

۸- میرا بیٹا کرم الٰہی عرصہ ڈیڑھ سال سے ایک بیرونی ملک میں ہے لیکن بیکار ہے۔
(عائشہ بی بی بیوہ میاں فضل الٰہی صاحب مرحوم۔ حاجی پورہ لالہ موسیٰ)

۹- خاکسار کی والدہ صاحبہ بائیں بازو میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔
(محمد انوار الحق گنج مغلپورہ۔ لاہور)

۱۰- خاکسار کے پاؤں کا آپریشن ہوا ہے۔ (محمد شریف ریٹائرڈ۔ کمرہ نمبر ۱ ہڈی وارڈ میو ہسپتال۔ لاہور)

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب بیماروں کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور پریشان حالوں کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین

۳۶۶- مکرم عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ دارالذکر لاہور ۱۰-۰۰
۳۶۷- مکرمہ بیگم صاحبہ ایم این خان صاحب سول لائن " ۱۰۰-۰۰
۳۶۸- مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب " " ۵۰-۰۰
۳۶۹- " ملک عبدالشکور خان صاحب " " ۱۵-۰۰
۳۷۰- " ملک حمید اللہ صاحب سلطانپورہ " ۱۰-۰۰
۳۷۱- " عمران احمد خان صاحب " " ۱۰-۰۰
۳۷۲- مکرمہ بشریٰ حمید خان صاحبہ " " ۱۰-۰۰
۳۷۳- مکرم ملک اللہ رکھا صاحب مرحوم " " ۱۰-۰۰

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہلاکت سے بچنے کا طریق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب نزول المسیح کے صفحہ ۳۵ پر فرماتے ہیں کہ:

"وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ"

مجلس انصار اللہ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے امتحانوں کے لئے متعلقہ کتب خرید یئے تاکہ آپ امتحان میں شریک ہو سکیں اور آپ کے اہل و عیال اس نادر علمی ذخیرہ سے فیضیاب ہوں۔ سہ ماہی چہارم کا امتحان انشاء اللہ العزیز ۸ رفتح / دسمبر کو ہوگا۔ اس کے لئے کتاب "ضرورۃ الامام" مقرر ہے۔ یہ کتاب الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اجتماع انصار اللہ کے موقع پر انتظام رہائش

اجتماع انصار اللہ پر آنے والے احباب کی اطلاع کے لئے گذارش ہے کہ امسال قیام گاہ لجنہ اماء اللہ میں انتظام کیا گیا ہے۔ یہ قیام گاہ دارالضیافت کے جنوب میں واقع ہے اس لئے اجتماع پر تشریف لانے والے احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ مقررہ جگہ پر تشریف لائیں۔ امسال دفتر انصار اللہ کے ہال میں رہائش کا انتظام نہیں ہوگا۔

(منتظم رہائش۔ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ)

مقابلہ مضمون نویسی بر موقع اجتماع لجنہ اماء اللہ

مقابلہ مضمون نویسی بر موقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں شرکت کرنے والی تمام ممبرات ۲۱ اکتوبر بروز ہفتہ صبح سات بجے دفتر لجنہ اماء اللہ میں پہنچ جائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تقریب رخصتانہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۳ اپریل ۱۹۷۸ء کو مسجد مبارک ربوہ میں مکرم کرنل پیر ضیاء الدین صاحب کی دختر عزیزہ امۃ القدیر طلعت سلمہا اور خاکسار کے فرزند عزیزم میاں عبد الباسط کے نکاح کا اعلان فرمایا تھا۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۷۸ء کو بارات کوئٹہ سے اسلام آباد پہنچی۔ یکم اکتوبر کو رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی جس میں علاوہ دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا اور حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا نے بھی شرکت فرمائی اور دعاؤں سے بچی کو رخصت فرمایا۔ ۲ اکتوبر ۱۹۷۸ء کو بارات واپس کوئٹہ پہنچی۔ ۵ اکتوبر کو دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔

عزیزہ امۃ القدیر طلعت حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی نواسی اور حضرت پیر اکبر علی صاحب مرحوم آف فیروزپور کی پوتی ہیں۔ اور عزیزم میاں عبد الباسط حضرت ڈاکٹر غلام غوث صاحب (؟) محمد عبد اللہ صاحب کوئٹہ کے نواسے اور حضرت بابو وزیر محمد صاحب رضی اللہ عنہ آف بھاٹی گیٹ لاہور کے پوتے ہیں۔

احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس تعلق کو ہر جہت سے مبارک کرے۔ آمین

خاکسار (میاں) عبد القیوم ایم۔ اے از کوئٹہ

اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۹۷۸ء میں تمام مجالس کی نمائندگی لازمی ہے۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ کا اکیسواں مرکزی سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اکیسواں سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۲۷، ۲۸، ۲۹ اخاء / اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار اپنی شاندار روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ اجتماع بے حد برکات کا حامل ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ولادت

مکرم خان مظفر احمد خاں صاحب کے ہاں ۲۷ رمضان المبارک بتاریخ یکم ستمبر ۱۹۷۸ء بروز جمعۃ الوداع لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ نومولودہ خان خواص احمد خان صاحب مرحوم آف پشاور کی پوتی اور مکرم مرزا ظفر احمد صاحب کی نواسی اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی پڑنواسی ہے۔ حضور نے اس کا نام "لیلۃ القدر" تجویز فرمایا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی، بابرکت عمر عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(مرزا نعیم احمد)

درخواستہائے دعا

۱۔ مکرم غلام محمد صاحب ثالث (ریس کورس روڈ لاہور) جو جماعت احمدیہ لاہور کے قدیم خدام میں سے ہیں بلڈ پریشر کم ہو جانے کی وجہ سے اکثر بیمار رہتے ہیں۔ ہر قسم کے علاج کے باوجود نمایاں افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

۲۔ مکرم محمد عبد الحق صاحب مجاہد امرتسری گنج مغلپورہ لاہور جو کہ الفضل کے پرانے قلمی معاونین میں سے ہیں مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

سوال و جواب

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے پروگرام کو زیادہ دلچسپ بنانے اور اراکین انصار اللہ کے ازدیاد علم کی خاطر سوال و جواب کا پروگرام رکھا جاتا ہے جو دوست سوال کرنا چاہتے ہوں وہ سوالات خوشخط لکھ کر سالانہ اجتماع سے پہلے پہلے دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ ایسے سوالات کے جوابات نہ دیئے جا سکیں گے جن کے لکھنے والے اپنا نام و پتہ ساتھ نہ لکھیں گے۔

سیاست سے متعلق سوالات نہ بھجوائے جائیں۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اپنی جملہ طبی ضروریات کے لئے ایک بار آزمائیے۔ خط لکھیں یا خود تشریف لائیے۔
فضل عمرؓ دواخانہ
قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

ضروری اعلان

میرے لڑکے عزیز طاہر احمد کو محلہ دار الصدر کی سڑک پر سے کچھ نقدی ملی ہے جن صاحب کی ہو وہ مکان ۲۱/۱ محلہ دار العلوم غربی ربوہ سے عزیز موصوف سے رقم بعد نشان دہی وصول کر لیں۔

چوہدری یوسف علی
محلہ دار العلوم غربی ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴